ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈ اَپ

ستمبر-2007

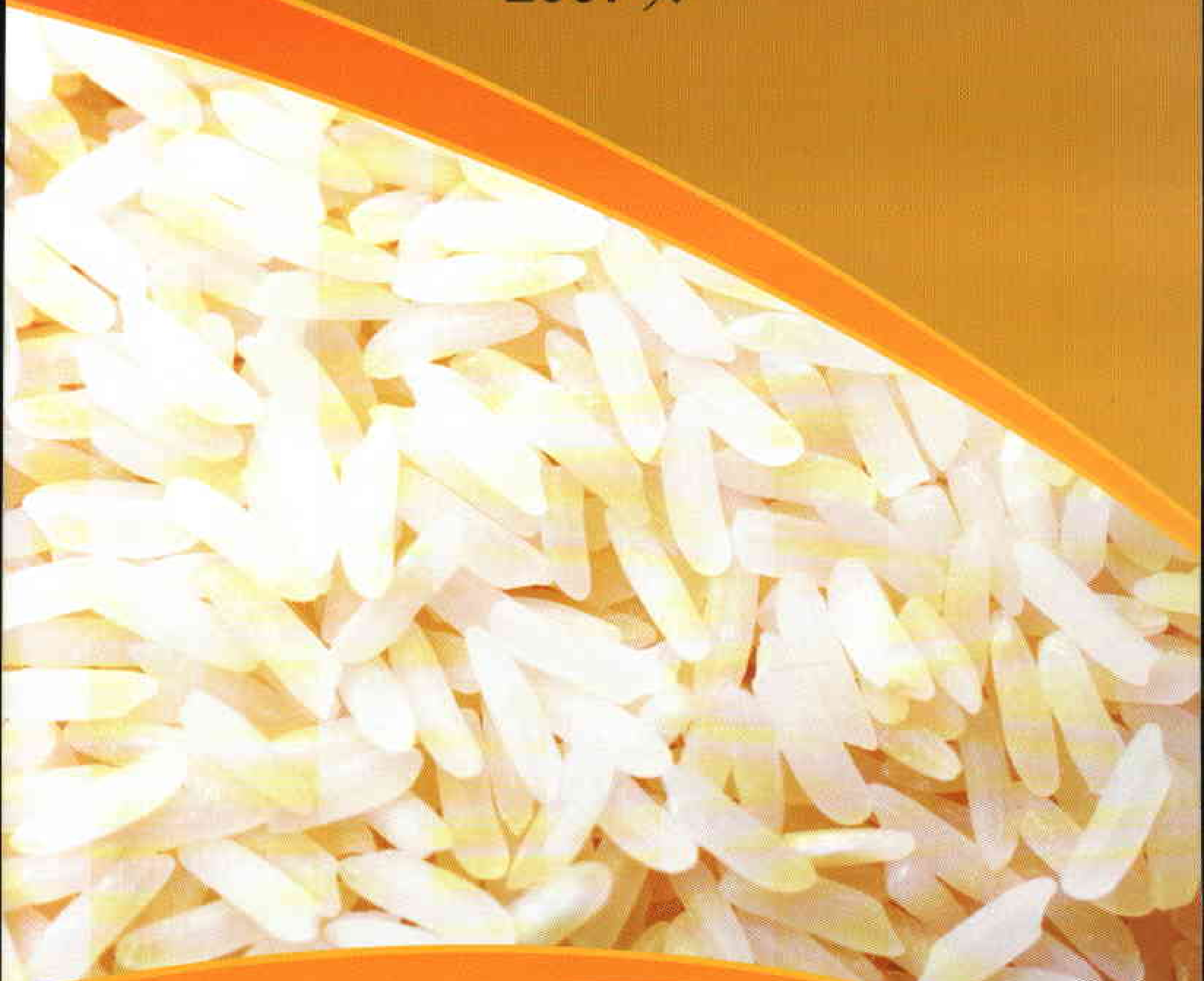

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21- ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر: 042-9201094, 9200754

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

زرعی اجناس کی پیداوار کا معاملہ صنعتی اشیاء سے یکسر مختلف ہے۔ صنعتی اشیاء کی پیداوار کو طلب اور منڈی میں قیمت کے مطابق کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ تمام زرعی اجناس کی صورتحال مختلف ہے۔ ایک کاشتکار کے کسی فصل کیلئے مختص کردہ رقبہ کے فیصلہ کے ساتھ ہی آئندہ پیداوار کی قیمت کا تعین ہوجاتا ہے فصل بعد از کاشت یقینی طور پر منڈی میں آئے گی۔ ایک بڑی فصل منڈی میں آنے پر اس جنس کی مجموعی رسد طلب سے بڑھ جاتی ہے نتیجے کے طور پر اس کی قیمت گر جاتی ہے۔ بعض اوقات تو یہ پیداواری لاگت سے بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح جب کسان کو اسکی جنس کی قیمت پیداواری لاگت سے کم ملے گی تو آئندہ سال وہ اس فصل کیلئے کم رقبہ زیر کاشت لائے گا۔

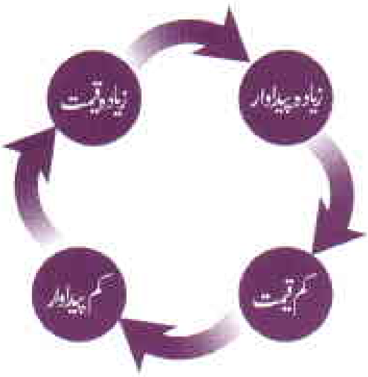

درج ذیل عناصر قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باعث بنتے ہیں:۔

- پیداواری عناصر کی قیمتوں میں تغیر
- پچھلے سال کی قیمتیں
- ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پیداوار میں فرق
- موجودہ بین الاقوامی قیمتیں
- قیمتوں کے بارے حکومتی حکمت عملی
- صارف کی ترجیح

ان تمام مشکلات کے تدارک کیلئے محکمہ زرعی مارکیٹنگ حکومت پنجاب نے ایک نئے ترقیاتی منصوبہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کے قیام کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت کاشتکاروں اور زراعت سے منسلک تمام کاروباری حضرات کو مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی تازہ ترین قیمتوں اور دیگر معلومات کے بارے میں صحیح اور بروقت اطلاعات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس سلسلہ میں درج ذیل ذرائع استعمال کیے جارہے ہیں۔

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

- زرعی مارکیٹنگ کی ویب سائٹ کا قیام www.punjabagmarket.info
- تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- سیمینار اور ورکشاپس
- کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ
- زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب
- ٹال فری فون نمبر 0800-51111
- موبی لنک کسان سروس کا آغاز (700)

زراعت سے تعلق رکھنے والے تمام حضرات سے التماس ہے کہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن کی مندرجہ بالا خدمات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔

گندم

گندم ہماری زرعی اجناس میں نہایت اہم ہے۔ پاکستانی عوام کی بنیادی خوراک ہونے کی وجہ سے ملک کے ہر علاقے میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس اہمیت کی بناء پر عوام کی سالانہ ضرورت کو علاوہ ایک مخصوص مقدار مشکل حالات سے نبردآزما ہونے کیلئے ذخیرہ بھی کی جاتی ہے۔ اس سال گندم کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں 10.5 فیصد زائد حاصل ہوئی۔ اپریل میں نئی فصل کے آتے ہی گندم کی قیمت منڈی میں کم ہو جاتی ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ درج ذیل گراف میں اِمسال اور گذشتہ سال میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

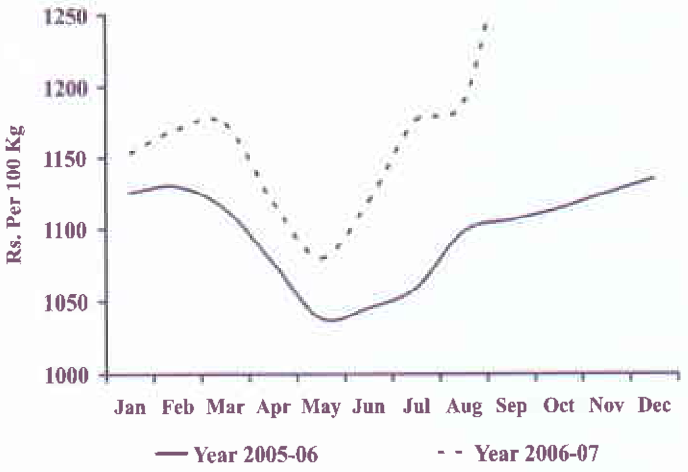

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 1314 روپے فی کوئنٹل رہی ۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1188 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 10.58 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 19.50 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گندم کی بڑی مقدار برآمد ہونے کی بناء پر مقامی منڈیوں میں رسد طلب کے مقابلہ میں کم ہوگئی اور قیمت بڑھنا شروع ہوگئی گندم اور اسکی تیار کردہ مصنوعات کی قیمت کو اعتدال پر رکھنے کیلئے حکومت نے انکی برآمد پر پابندی عائد کر دی ہے۔ گندم کی قلت ہونے کی وجہ سے آئندہ ماہ گندم کی قیمتیں زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں گندم کی ماہ ستمبر، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	1410	1215	1123	16.05	25.56
فیصل آباد	1323	1210	1122	9.34	17.91
سرگودھا	1285	1197	1106	7.35	16.81
ملتان	1309	1173	1092	11.59	19.87
گوجرانوالہ	1224	1142	1088	7.18	12.50
اوکاڑہ	1322	1165	1081	13.48	22.29
راولپنڈی	1336	1238	1129	7.92	18.33
رحیم یار خان	1302	1165	1055	11.76	23.41
اوسط	1314	1188	1100	10.58	19.50

مکئی

مکئی پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انسانی اور حیوانی خوراک کا اہم جزو ہونے کے باعث یہ ملک کے تمام صوبوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ لیکن مکئی کی پیداوار کا مجموعی طور پر 99 فیصد صوبہ پنجاب اور سرحد سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب کا ملکی پیداوار میں حصہ 74 فیصد ہے۔ جو چند سال پہلے 55 فیصد تھا۔ پنجاب کے پیداواری حصے میں اضافہ منڈی میں اس کی بڑھتی ہوئی طلب کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کو ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام سے پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے مابین فرق دکھایا گیا ہے۔

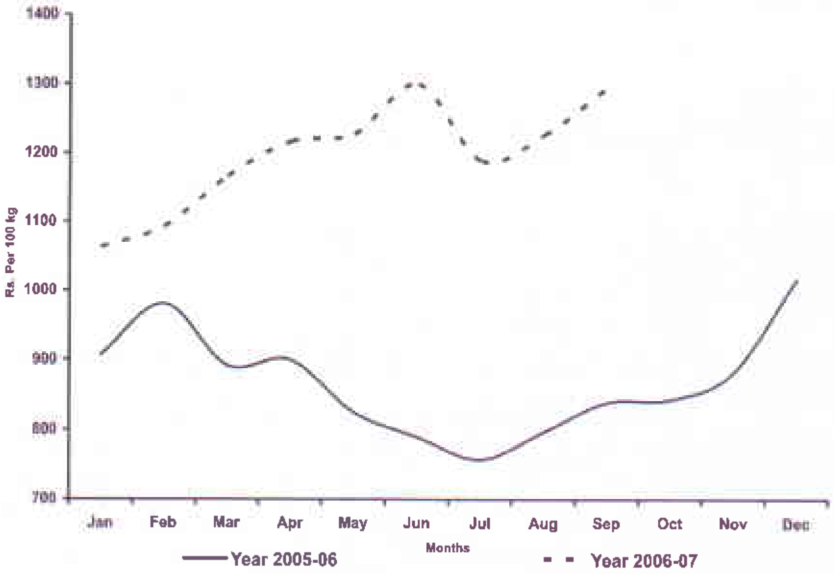

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 1296 روپے فی کوئنٹل رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1227 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 5.61 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 54.42 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	1125	1198	850	-6.09	32.35
فیصل آباد	1375	1436	820	-4.25	67.68
سرگودھا	1453	1370	843	6.06	72.36
ملتان	1552	1302	936	19.20	65.81
گوجرانوالہ	1175	1008	823	16.57	42.77
اوکاڑہ	1119	996	761	12.35	47.04
راولپنڈی	1275	1298	837	-1.77	52.33
رحیم یار خان	1295	1210	845	7.02	53.25
اوسط	1296	1227	839	5.61	54.42

چاول سپر باسمتی

پاکستان میں گندم کے بعد چاول سب سے زیادہ خوراک کا حصہ بنتا ہے اور کم وبیش ہر غریب امیر کے دسترخوان پر پایا جاتا ہے۔ جبکہ عالمی سطح پر چاول بطور بنیادی خوراک سب سے زیادہ کھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں باسمتی چاول کی کل پیداوار کا زیادہ تر حصہ صوبہ پنجاب سے حاصل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے کچھ اضلاع کی آب وہوا اور زمین باسمتی چاول میں مخصوص خوشبو کی پیداوار کیلئے نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے اور اسی مخصوص خوشبو اور منفرد ذائقہ کی بناء پر پاکستانی باسمتی چاول بین الاقوامی منڈی میں ایک خاص پہچان رکھتا ہے۔ اس کی برآمد سے سالانہ لاکھوں روپے کا زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں رواں اور گذشتہ سال کے دوران باسمتی چاول کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے

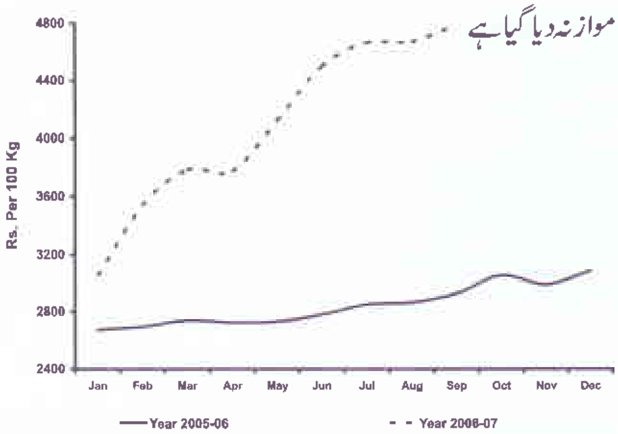

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں گذشتہ ماہ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ اگست کے مہینے میں اوسط قیمت 4666 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ ستمبر میں بڑھ کر 4779 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے یہ تقریباً 57.67 فیصد زیادہ ہیں۔ کیونکہ اس سال باسمتی چاول کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں کم ہے اور برداشت کے بعد جب فصل منڈی اور چھڑائی کے کارخانوں میں موجود تھی، بارشوں نے بھی اسے کافی متاثر کیا۔ کافی مقدار برآمد بھی کی گئی۔ ان تمام عوامل کے باعث مقامی منڈی میں باسمتی چاول کی رسد کم رہی۔ طلب کے مقابلہ میں رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں بڑھ گئیں امسال چاول کی فصل بہتر ہے۔ لہذا اور نئی فصل کے آنے پر قیمتیں کم ہونے کا امکان ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	4635	4625	3050	0.22	51.97
فیصل آباد	4292	4446	2910	-3.46	47.49
سرگودھا	4391	4188	2815	4.85	55.99
ملتان	4813	4392	2869	9.59	67.76
گوجرانوالہ	4375	4208	2990	3.97	46.32
اوکاڑہ	4900	5000	3004	-2.00	63.12
راولپنڈی	5417	5342	3367	1.40	60.89
رحیم یارخان	5408	5125	3242	5.52	66.81
اوسط	4779	4666	3031	2.42	57.67

چاول اری

چاول اری ملکی برآمدات میں اہم شمار ہوتا ہے اور اسکی سالانہ اوسط پیداوار تقریباً 1.9 ملین ٹن ہے۔ اسکی فی ایکڑ پیداوار باسمتی چاول سے زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن باسمتی چاول کے مقابلہ میں نسبتاً کم قیمت ہونے کی بناء پر پنجاب میں بہت کم اور زیادہ تر صوبہ سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ جب کہ صوبہ پنجاب اور بلوچستان بالترتیب پیداواری لحاظ سے دوسرے اور تیسرے درجہ پر ہیں۔ گذشتہ سال اس کی مجموعی پیداوار نہیں تقریباً 90,000 ٹن کمی رہی اور مزید برآں بڑی مقدار میں اری چاول برآمد کیا گیا۔ ان دونوں عوامل کے پیش نظر مقامی منڈیوں میں اری کی رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں سارا سال کے مقابلہ میں زیادہ ہیں۔ اب اری چاول کی فصل منڈی میں آنا شروع ہوگئی ہے لہذا اس کی قیمتیں آئندہ ماہ کم ہونے کی توقع ہے۔ درج ذیل گراف میں چاول اری کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

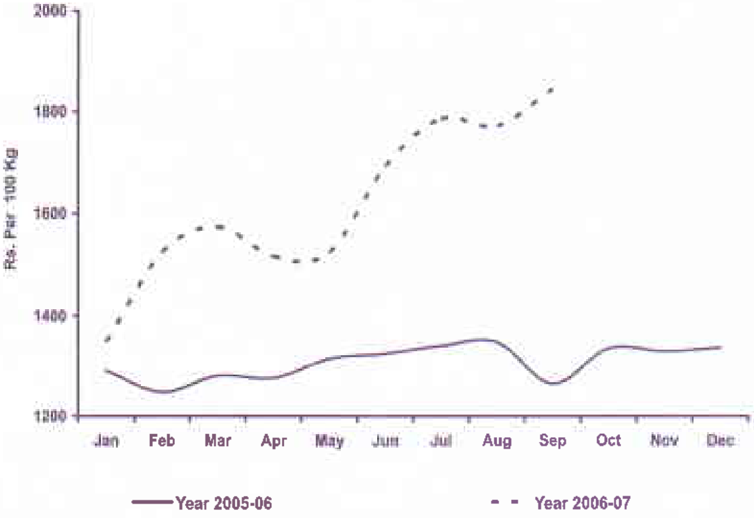

اس ماہ صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اوسط قیمت 1773 روپے فی کوئنٹل سے بڑھ کر 1846 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ اور شرح اضافہ صرف 4.09 فیصد رہا جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلہ میں شرح اضافہ 40.89 فیصد ہے جس کی وجہ گذشتہ سال پیداوار میں کمی ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	1905	1850	1205	2.97	58.09
فیصل آباد	1810	1726	1170	4.87	54.70
سرگودھا	1840	1755	1270	4.84	44.88
ملتان	1782	1779	1394	0.17	27.83
گوجرانوالہ	1781	1750	1288	1.77	38.28
اوکاڑہ	1900	1770	1400	7.34	35.71
راولپنڈی	2075	1925	1452	7.79	42.91
رحیم یارخان	1671	1629	1300	2.58	28.54
اوسط	1846	1773	1310	4.09	40.89

چینی سفید

کماد رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کی ایک بڑی فصل ہے اور بنیادی طور پر شکر حاصل کرنے کیلئے کاشت کی جاتی ہے۔ اِس وقت ملک میں چلتے ہوئے 75 شکر سازی کے کارخانوں کی پیداوار کا دارومدار ملک میں کاشت ہونے والے کماد پر ہے۔ اور یہ کارخانے 5 ملین ٹن چینی سالانہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان کماد کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا بھر میں پانچویں نمبر پر ہے۔ لیکن اسکی اوسط فی ایکڑ پیداوار (494 من)، عالمی اوسط فی ہیکٹر پیداوار (600 من) سے کافی کم ہے۔ اسکے علاوہ دوسرے ممالک کی نسبت پاکستان میں کماد کے فی ایکٹر پیداواری اخراجات بھی زیادہ ہیں۔ انہی وجوہات کی بناء پر اس کے زیرِ کاشت رقبہ میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو رہا۔ درج ذیل گراف میں سفید چینی کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتیں ظاہر کی گئی ہیں۔

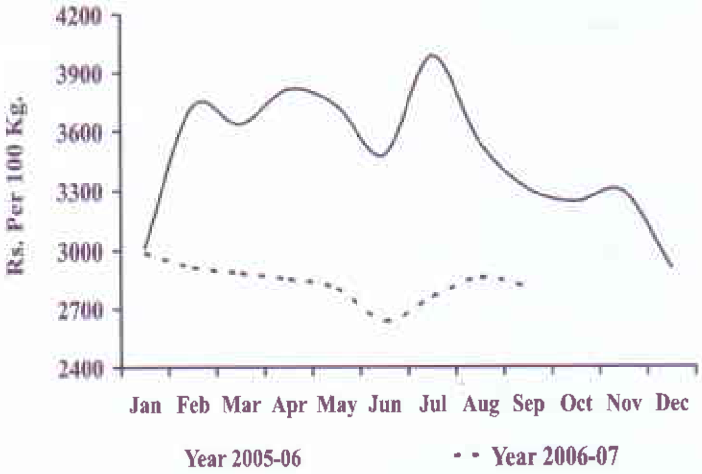

ستمبر کے دوران صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جبکہ شرح کمی 1.67 فیصد رہی۔ اگست میں چینی کی قیمت 2861 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ ستمبر میں کم ہو کر 2813 روپے فی کوئنٹل ہوگئی جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں قیمت میں شرح کمی 15.32 فیصد ہے۔ قیمتوں میں کمی کا رجحان حکومت کی بہتر حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔ امسال شوگر ملوں نے یکم نومبر سے ملوں کو چالو کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہذا نومبر میں نئ چینی کی آمد سے قیمتیں مزید کم ہونے کا امکان ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں چینی کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	2812	2887	3364	-2.60	-16.41
فیصل آباد	2779	2855	3292	-2.66	-15.58
سرگودھا	2805	2867	3307	-2.16	-15.18
ملتان	2773	2815	3233	-1.49	-14.23
گوجرانوالہ	2847	2893	3344	-1.59	-14.86
اوکاڑہ	2827	2857	3295	-1.05	-14.20
راولپنڈی	2886	2925	3403	-1.33	-15.19
رحیم یارخان	2775	2788	3336	-0.47	-16.82
اوسط	2813	2861	3322	-1.67	-15.32

چناہ سیاہ

چنا موسم ربیع کی فصل ہے اور کم زرخیز علاقوں میں بھی خوب پیداوار دیتا ہے بُھنے ہوئے چنے زیادہ تر سبز چنے، خشک چنے، دال اور بیسن کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اسی لئے پاکستان میں کاشت ہونے والی تمام دالوں میں بلحاظ رقبہ اور پیداوار چنا سرفہرست ہے اور اس کی 80 فیصد سے زائد پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں بھکر، خوشاب اور لیہ چنے کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں اور مجموعی طور پر پنجاب کی کل پیداوار میں ان کا حصہ تقریباً 83 فیصد ہے۔ گذشتہ سال چنے کی فصل ناموزوں موسمی حالات کے باعث کافی متاثر ہوئی تھی۔ لیکن امسال صورتحال بہتر رہی اور چنے کی پیداوار کافی اچھی رہی۔ درج ذیل گراف میں چناہ سیاہ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

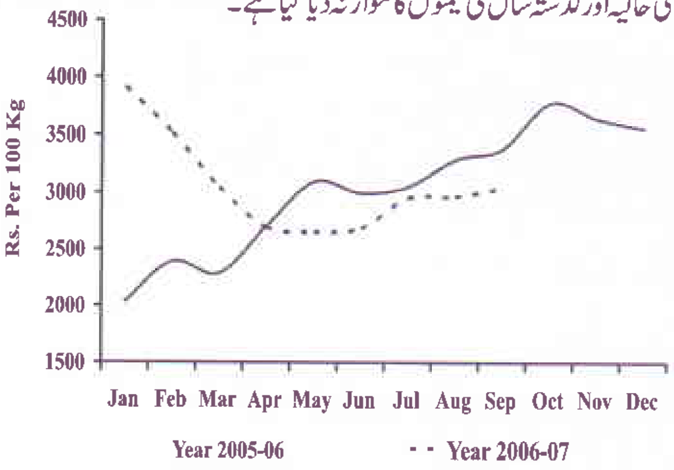

چنے کی فصل اپریل، مئی کے مہینوں میں منڈی میں آتی ہے اور نئی فصل کے منڈی میں آتے ہی رسد، طلب کے مقابلہ میں بڑھ جاتی ہے۔ جو قیمت میں کمی کا مُوجب ہوتی ہے۔ اس سال بھی چنے کی اچھی پیداوار ہونے کے باعث پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت معمولی اضافہ دیکھنے میں آئی ہے۔ گذشتہ ماہ (اگست) میں چنے کی قیمت 2971 روپے فی کوئنٹل تھی۔ جو اگست کے مہینے میں 2.57 فیصد اضافہ کے ساتھ 3047 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ لیکن گذشتہ سال ستمبر کے مقابلے میں قیمتیں بڑھ گیئں ہیں اور شرح کمی 10.61 فیصد ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں چناسیاہ کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	3154	3013	3495	4.68	-9.76
فیصل آباد	2947	2860	3329	3.04	-11.47
سرگودھا	2863	2825	3325	1.35	-13.89
ملتان	2895	2842	3310	1.86	-12.54
گوجرانوالہ	3133	2969	3480	5.52	-9.97
اوکاڑہ	3083	2975	3575	3.63	-13.76
راولپنڈی	3154	3167	3517	-0.41	-10.32
رحیم یار خان	3150	3117	3242	1.06	-2.84
اوسط	3047	2971	3409	2.57	-10.61

ماش

ماش لحمیات کا اہم ماخذ ہے اور پاکستانی عوام میں کافی پسندیدہ ہے لیکن اس کے باوجود یہ فصل محدود رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے اور اس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ نہیں ہو رہا اس کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے ضروری عوامل میں اس کی مخصوص زمینی اور موسمی ضروریات، ترقی دادہ اقسام اور نئی پیداواری ٹیکنالوجی نہایت اہم ہے۔ جن کو نہ اپنانے سے فی ایکٹر پیداوار میں اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی پیداواری لاگت نسبتاً زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور فصل کاشتکار کو نفع بخش نہیں رہتی۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب ماش کا بڑا پیداواری صوبہ ہے اور ماش کے زیر کاشت کل رقبہ کا تقریباً 80 فیصد سے زائد رقبہ پنجاب میں کاشت ہوتا ہے۔ شمالی پنجاب میں نارووال، سیالکوٹ اور راولپنڈی اسکے بڑے پیداواری اضلاع ہیں جبکہ جنوبی پنجاب میں زیادہ تر ڈیرہ غازی خان میں ماش کاشت کی جاتی ہے۔ ملکی پیداوار ملک کی صروریات کے مطابق ناکافی ہے اور اس کی کمی کے باعث دوسرے ملکوں سے ماش درآمد کرنا پڑتا ہے۔ لہذا اس کی قیمتوں کا انحصار و بین الاقوامی پیداوار اور قیمتوں پر منحصر ہے۔ درج ذیل گراف میں ماش کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

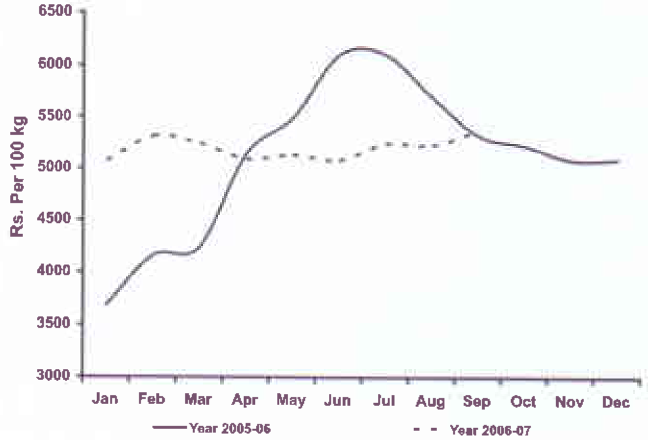

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ کی قیمت 5226 روپے سے بڑھ کر 5372 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور شرح کم اضافہ 1.80 فیصد رہی۔ لیکن گذشتہ سال ماہ ستمبر کی نسبت قیمتوں میں 1.80 فیصد کمی رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی ستمبر، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	5750	5333	5750	7.82	0.00
فیصل آباد	4746	4342	5102	9.30	-6.98
سرگودھا	5185	5205	5324	-0.38	-2.61
ملتان	5013	5000	4700	0.26	6.66
گوجرانوالہ	5558	5333	5730	4.22	-3.00
اوکاڑہ	5280	5243	6088	0.71	-13.27
راولپنڈی	5542	5750	6083	-3.62	-8.89
رحیم یار خان	5900	5600	4983	5.36	18.40
اوسط	5372	5226	5470	2.79	-1.80

مسور

موسم ربیع میں کاشت ہونے والی دالوں میں مسور کا نمبر چنے کے بعد آتا ہے۔ بارانی علاقوں میں اسے اکتوبر کے دوران بویا جاتا ہے جبکہ نہری اور زیادہ زرخیز علاقوں میں اسکی بوائی نومبر تک ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں اس کے بڑے پیدواری اضلاع راولپنڈی، چکوال اور نارووال ہیں۔ مقامی پیداوار منڈی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے ناکافی رہتی ہے۔ اس لئے طلب و رسد کے مابین توازن برقرار رکھنے کے لئے اسکو زیادہ تر درآمد کیا جاتا ہے۔ لہذا اس کی قیمتوں کا انحصار بین الاقوامی منڈی پر ہوتا ہے۔ درج ذیل گراف میں مسور کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

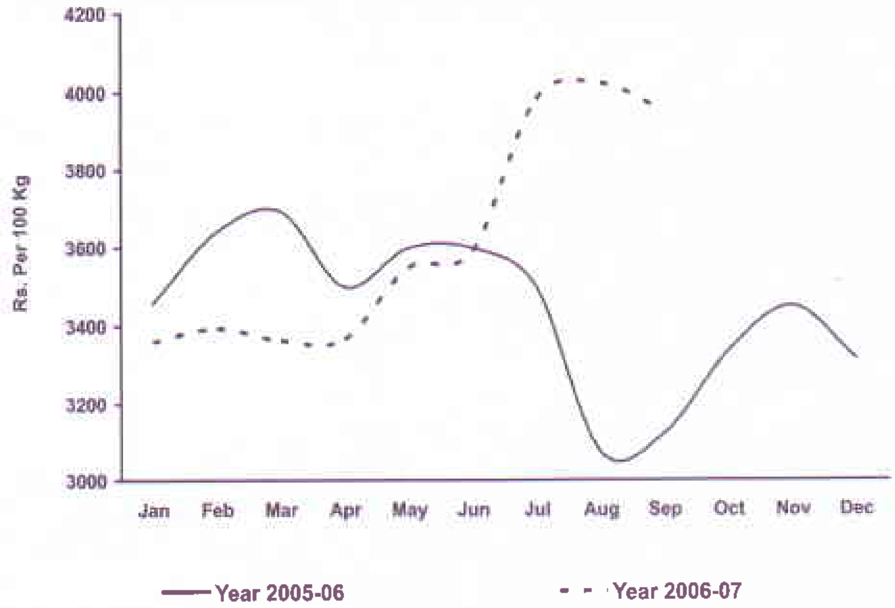

ستمبر میں مسور کی اوسط قیمت 1.69 فیصد گذشتہ ماہ سے کم رہی۔ گذشتہ ماہ اوسط قیمت 4028 روپے فی کوئنٹل تھی جو ستمبر میں کم ہو کر 3959 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر(2007) کی قیمتیں	اگست(2007) کی قیمتیں	ستمبر(2006) کی قیمتیں	اگست(2007) کی قیمتیں	ستمبر(2006) کی قیمتیں
لاہور	4225	4271	3030	-1.08	39.44
فیصل آباد	3688	3740	3181	-1.39	15.94
سرگودھا	3485	3313	3225	5.19	8.06
ملتان	3413	4140	3018	-17.56	13.09
گوجرانوالہ	4213	4229	3160	-0.38	33.32
اوکاڑہ	3900	3710	3680	5.12	5.98
راولپنڈی	4550	4767	3630	-4.55	25.34
رحیم یار خان	4200	4050	3192	3.70	31.58
اوسط	3939	4028	3265	-1.69	21.28

مونگ

ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظران کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دالوں کی پیداوار میں اضافہ نہایت ضروری ہے۔ موسمی، زمینی حالات اور پانی کی دستیابی کے حوالے سے یہ اضافہ فی ایکڑ پیداوار میں مثبت تبدیلی سے ہی ہوسکتا ہے۔ مونگ دالوں میں رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے اس کی پیداوار کا بڑا حصہ (90 فیصد) صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں بھکر، میانوالی اور لیہ بالترتیب مونگ پیدا کرنے والے بڑے اضلاع ہیں۔ درج ذیل گراف میں مونگ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

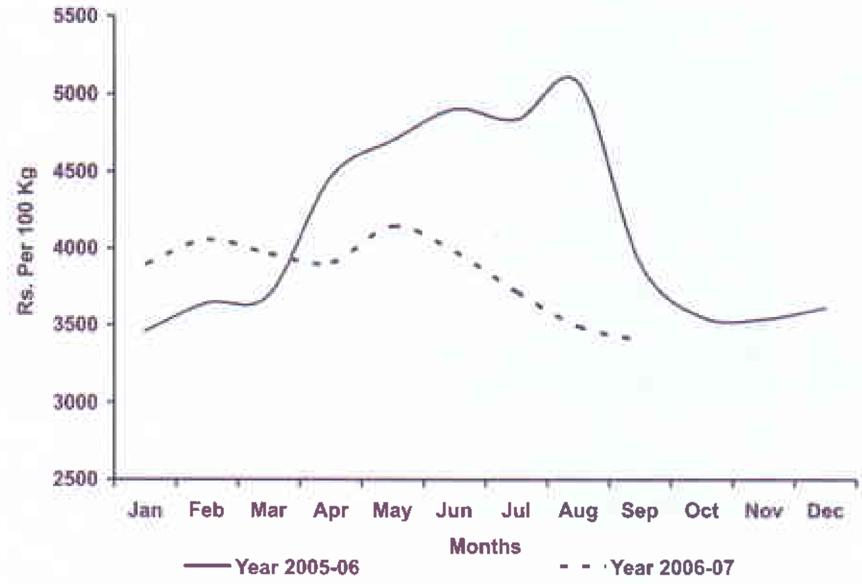

ستمبر میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی۔ گذشتہ ماہ اوسط قیمت 3488 روپے فی کوئنٹل تھی جو اس ماہ کم ہوکر 3399 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 2.56 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں شرح کمی 15.66 فیصد رہی۔ مونگ کی فصل منڈی میں اب آ رہی ہے لہذا اس کی قیمتیں آئندہ مزید کم رہیں گی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	3563	3775	4730	-5.62	-24.67
فیصل آباد	2943	2734	3427	7.64	-14.12
سرگودھا	2856	2739	3365	4.27	-15.13
ملتان	2985	2883	3767	3.54	-20.76
گوجرانوالہ	3260	3625	4202	-10.07	-22.42
اوکاڑہ	3800	3750	4562	1.33	-16.70
راولپنڈی	3450	3867	4145	-10.78	-16.77
رحیم یارخان	4335	4533	4042	-4.37	7.25
اوسط	3399	3488	4030	-2.56	-15.66

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

پیاز

پاکستان میں پیاز کوتقریباً ہر علاقے میں کاشت کیا جاتا ہے اور مختلف علاقوں کے مابین اسکی کاشت کے موسم میں بہت تغیر پایا جاتا ہے۔ اس کی زیادہ تر پیداوار صوبہ سندھ اور بلوچستان سے حاصل ہوتی ہے۔ پیاز کی کل پیداوار میں صوبہ پنجاب کا حصہ صرف 15 فیصد ہے جبکہ اسکی کھپت میں اس کا حصہ 50 سے 60 فیصد تک ہے۔ صوبہ پنجاب میں پیاز کی کاشت ربیع میں کی جاتی ہے اور مئی سے جولائی تک پنجاب کی مقامی رسد ہی منڈی میں اس کی طلب کو پورا کرنے کیلئے دستیاب رہتی ہے۔ مقامی فصل کے آنے سے رسد، طلب کے مقابلے میں بڑھ جاتی ہے اور قیمتیں کافی حد تک کم ہو جاتی ہیں۔ اس وقت منڈی میں پیاز سوات اور کوئٹہ ان علاقوں میں بارشوں کی وجہ سے فصل متاثر ہوئی ہے جس وجہ سے پیاز کی قیمتیں معمول سے زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ درج ذیل گراف میں پیاز کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

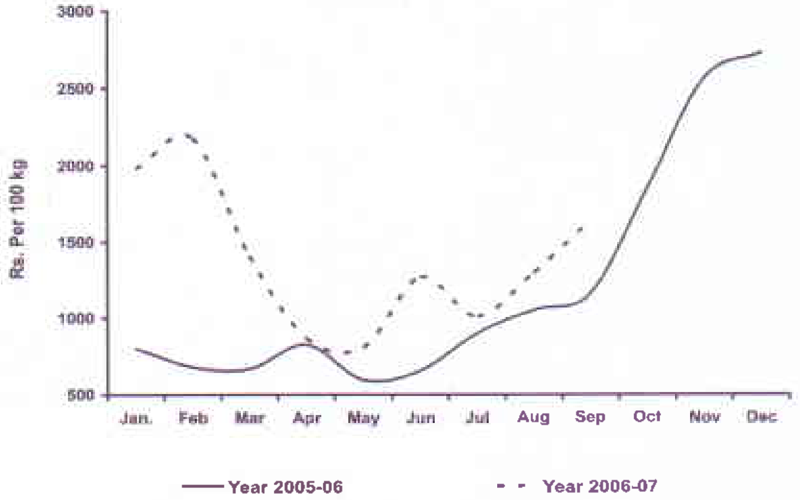

ستمبر میں پیاز کی قیمتیں اگست کے مقابلہ میں مزید بڑھ گئیں ہیں۔ اگست کے دوران اوسط قیمت 1297 روپے فی کوئنٹل تھی جو ستمبر میں مزید بڑھ کر 1642 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ اس طرح شرح اضافہ 26.58 فیصد رہی جبکہ گزشتہ سال ستمبر کے مقابلہ میں قیمتیں زیادہ ہیں اور شرح اضافہ 41.70 فیصد ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	1758	1358	1250	29.46	40.64
فیصل آباد	1700	1375	1195	23.64	42.26
سرگودھا	1767	1325	1250	33.36	41.36
ملتان	1429	1140	1045	25.35	36.75
گوجرانوالہ	1442	1150	1080	25.39	33.52
اوکاڑہ	1513	1192	1004	26.93	50.70
راولپنڈی	1767	1396	1338	26.58	52.06
رحیم یار خان	1758	1440	1107	22.08	58.81
اوسط	1642	1297	1159	26.58	41.70

آلو

آلو نشاستے کا ایک اہم ماخذ ہے اس کے علاوہ اس میں معدنی نمکیات اور حیاتین کی بھی کافی اچھی مقدار پائی جاتی ہے۔ پاکستان میں اس کی زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے جو کہ کل پیداوار کی تقریباً 86 فیصد ہے نومبر سے جون تک صوبہ پنجاب کی فصل منڈی میں دستیاب ہوتی ہے۔ گذشتہ سال (2006-07) میں آلو کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ہوا اور آلو کی ایک بھرپور فصل حاصل ہوئی اور اس فصل کے آتے ہی منڈی میں آلو کی قیمتیں کم ہوگئیں جو گذشتہ سال کے مقابلے میں کم ہیں. لیکن جون میں پنجاب کی فصل ختم ہونیکی وجہ سے اس کی قیمتیں بڑھنا شروع ہوگئی ہیں۔ درج ذیل گراف اسی رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔

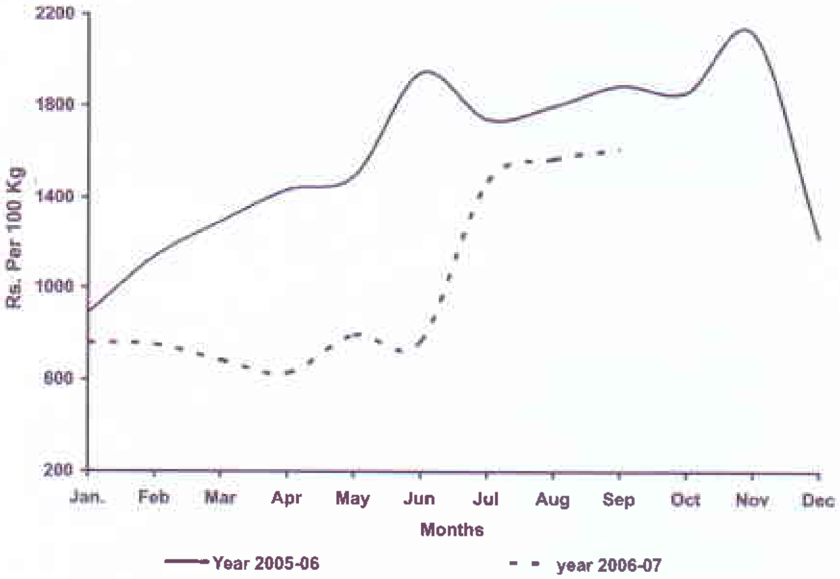

اس وقت منڈی میں آلو صوبہ سرحد کے مختلف علاقوں سے آتا ہے۔ جس کے باعث ماہ ستمبر کے دوران پنجاب کی بڑی منڈیوں میں آلو کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ قیمت 1569 رروپے فی کوئنٹل تھی جو بڑھ کر 1611 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور قیمت میں اوسط شرح اضافہ 2.68 فیصد رہا۔ لیکن پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت 15.66 فیصد کمی رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	1583	1450	1810	9.17	-12.54
فیصل آباد	1525	1433	1920	6.42	-20.57
سرگودھا	1850	1700	2120	8.82	-12.74
ملتان	1558	1633	1810	-4.59	-13.92
گوجرانوالہ	1492	1430	1840	4.34	-18.91
اوکاڑہ	1675	1550	1800	8.06	-6.94
راولپنڈی	1458	1388	1852	5.04	-21.27
رحیم یار خان	1744	1965	2125	-11.25	-17.93
اوسط	1611	1569	1910	2.68	-15.66

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

ٹماٹر

یہ سالن اور سلاد دونوں میں استعمال ہوتا ہے اسلئے اس کا استعمال سارا سال ہوتا ہے۔ٹماٹر میں پانی کی کافی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔اس لئے اس کو عام درجہ حرارت پر دیر تک محفوظ رکھنا کافی مشکل ہوتا ہے۔زیادہ دیر تک محفوظ رکھنے کیلئے کیمیائی طریقہ کار اختیار کیے جاتے ہیں اور اس کو زیادہ تر ٹماٹر پیسٹ اور کیچپ کی شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔اس سال فروری، مارچ میں بارشوں کے باعث ٹماٹر کی نرسری تباہ ہوگئی تھی جس کی وجہ سے پنجاب میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ میں خاطر خواہ کمی ہوئی اس کے علاوہ ٹماٹر کی فصل پر کیڑوں کے حملہ کے باعث اسکی پیدوار مزید متاثر ہوئی۔درج ذیل گراف میں ٹماٹر کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

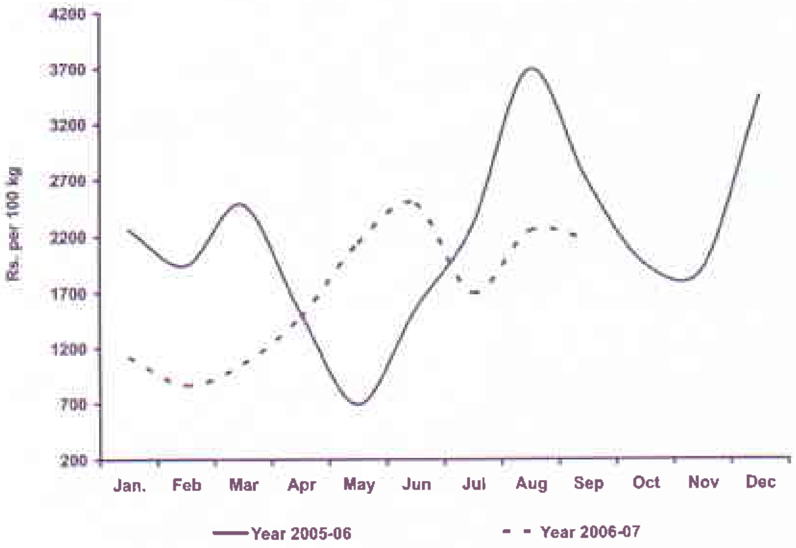

اگست میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 2252 روپے فی کوئنٹل رہی جو اس ماہ (ستمبر) میں کم ہوکر 2180 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور شرح کمی 3.19 فیصد رہا۔ٹماٹر کا پودا کافی نازک ہونے کی بناء پر زیادہ گرمی اور زیادہ سردی دونوں نہیں برداشت کرسکتا۔لیکن ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ ستمبر کی نسبت 22.14 فیصد کم رہیں۔

درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر(2007) کی قیمتیں	اگست(2007) کی قیمتیں	ستمبر(2006) کی قیمتیں	اگست(2007) کی قیمتیں	ستمبر(2006) کی قیمتیں
لاہور	1875	2067	2720	-9.29	-31.07
فیصل آباد	2100	2533	2620	-17.09	-19.85
سرگودھا	2183	2392	3090	-8.74	-29.35
ملتان	2100	2075	2455	1.20	-14.46
گوجرانوالہ	2158	2025	2560	6.57	-15.70
اوکاڑہ	2333	2033	3117	14.76	-25.15
راولپنڈی	2592	2767	3183	-6.32	-18.57
رحیم یارخان	2097	2120	2653	-1.08	-20.96
اوسط	2180	2252	2800	-3.19	-22.14

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

سرخ مرچ

برصغیر میں سالن میں استعمال ہونے والے مصالحہ جات میں سُرخ مرچ ایک لازم جزو ہے۔ ملک میں مرچ کی کل رسد کا 85 فیصد صوبہ سندھ سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ سندھ میں مرچ کی دو فصلیں خریف اور ربیع کے دوران کاشت کی جاتی ہیں۔ صوبہ سندھ کی فصل کسی بھی وجہ سے متاثر ہونے سے اسکی منڈی میں رسد کم ہو جاتی ہے اور منڈی میں اسکی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ صوبہ سندھ کی خریف فصل کی پیداوار مختلف عوامل کی بناء پر کافی متاثر ہوئی تھی۔ اِس لئے امسال مرچ کی قیمتیں گذشتہ سال کی نسبت زیادہ ہیں۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

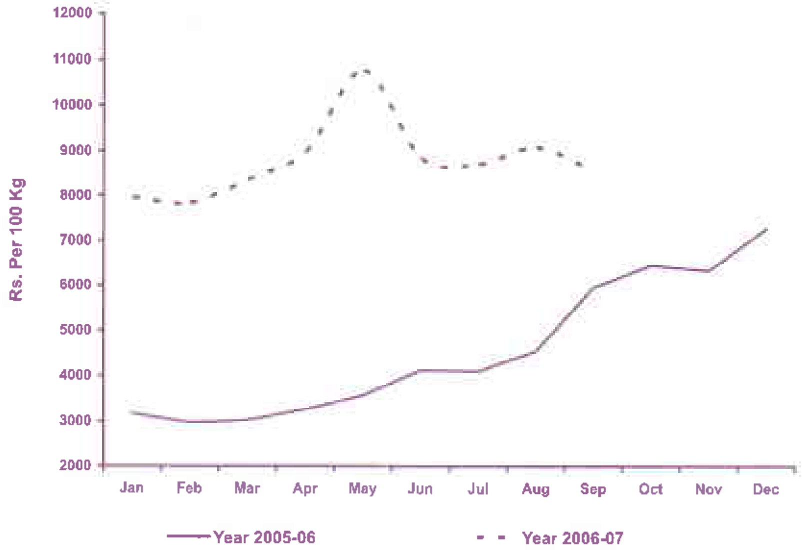

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے دوران اوسط قیمت 9085 روپے فی کوئنٹل تھی ستمبر کے مہینے میں 8571 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ قیمت میں اوسط شرح کمی 5.66 فیصد رہی اس سال قیمتوں کے ردِعمل کے طور پر سندھ کے کاشتکاروں نے مرچ کے زیرِ کاشت رقبہ میں کافی اضافہ کر دیا ہے۔ ماہ راں میں پنجاب کی منڈیوں میں مرچ کی نئی فصل کی آمد سے قیمتیں مزید بہتر ہو جائیں گی۔ درج ذیل گراف میں سرخ مرچ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	7858	8333	7127	-5.70	10.26
فیصل آباد	8871	8438	5415	5.13	63.82
سرگودھا	7542	8792	5770	-14.22	30.71
ملتان	7602	9250	5550	-17.82	36.97
گوجرانوالہ	7833	8958	5905	-12.56	32.65
اوکاڑہ	8000	7175	4992	11.50	60.26
راولپنڈی	9588	10028	6077	-4.39	57.78
رحیم یارخان	12275	11708	7040	-3.70	60.16
اوسط	8571	9085	5985	-5.66	43.22

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

ویب سائٹ کا قیام

تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

سیمینار اور ورکشاپس

کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ

زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

موبی لنک کسان سروس (700)

www.amis.pk

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21- ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر: 042-9201094, 9200754